# مطبوعات

**شمائل الاتقیا** مولفہ شیخ دبیر کاشانی خلد آبادی۔ صفحات ۴۶۶۔ قیمت ۴؍

شائع کردہ: مجلس اشاعت العلوم، محلہ شبلی گنج، مدرسہ نظامیہ، حیدرآباد۔ دکن۔

یہ کتاب اسرارِ تصوف کا ایک بحرِ ذخار ہے۔ اس کے چند حصص کے مطالعہ سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ یونانی اور ایرانی روحانیاتی فلسفہ کے خمیر سے اس کے مباحث محفوظ نہیں ہیں، مگر اس کے ساتھ اسلام کا جوہر بھی نمایاں ہے۔

افکار و اعمال انسانی کی جو فلاسفی قرآن نے پیش کی ہے۔ وہ ارباب تصوف کے پیش نظر تو ضرور رہی ہے، مگر اس کو نکتہ آفرینی اور تبویب و تفریع اور اصطلاحات سازی سے اتنا پر اسرار بنا دیا گیا ہے کہ ایک اوسط درجہ کا آدمی فلسفۂ تصوف کو شریعت اسلامی سے ایک جداگانہ چیز اور اسے کسی دوسرے عالم کے اسرار و رموز سمجھتا ہے اور اسے جاننے اور اس پر عمل کرنے کی جرأت ہی نہیں کر سکتا۔ یہی اثر شمائل الاتقیا میں بھی موجود ہے! ہمیں یہ کہنے میں کوئی باک نہیں کہ اسلام از خود جب ایک مکمل فلاسفی ہے تو کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ اس پر اپنی فکری کاوشوں سے مزید اضافہ کرے، نیز وہ اپنی ایک حکمت دعوت اور طریق تبلیغ اور فن تشریح و توضیح بھی اپنے ساتھ رکھتا ہے تو اسلام کے کسی داعی کو دعوت اور توضیح کا کوئی خود ساختہ متفلسفانہ انداز ایجاد کر لینا روا نہیں۔

شمائل الاتقیا میں خدا کے دین کی حکمت جس طرح بیان کی گئی ہے، اس میں اور چاہے کتنے ہی خواص ہوں، قرآن کے سادہ اور عقلی اسلوب توضیح کا کوئی عکس نہیں پایا جاتا، نہ اس میں دعوت الی الحق کا طرز وہ ہے جو سنت انبیاء سے اخذ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ساڑھے چار سو صفحات کا سمندر عبور کر جانے کے بعد بھی ایک آدمی کے ذہن میں دین کا کوئی سیدھا سادہ تصور پیدا نہیں ہوتا، نہ دین اور زندگی کے